اردو ترجمہ

حق الیقین

جلد دوم

مصنفہ

علامہ سیّد محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

جناب سیّد بشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی
(پاکستان)

لوگ ہوں اور اُس عورت کی لڑکی، لڑکی کی لڑکی۔ اُس کے لڑکے کی لڑکی جس قدر نیچے کے لوگ
ہوں حرام ہیں۔ اور اگر کسی عورت سے عقد کرے اور اُس سے جماع نہ کرے تو وہ عورت اُس
مرد کے باپ پر حرام ہے اور اُس عورت کے لڑکے، لڑکیاں حرام موبد نہیں ہوتیں۔ لیکن جب
تک اُس کی ماں اُس کے عقد میں ہے اُس کی دُختر سے عقد نہیں کرسکتا۔ اگر ماں سے علیحدہ ہو
جائے تو کرسکتا ہے اور عورت کی ماں سے صرف عقد کے سبب سے بغیر جماع کے عقد کرنے
میں اختلاف ہے اور اشہر و اقوی یہ ہے کہ حرام ہے اور باپ کی خریدی ہُوئی عورت لڑکے
پر اور لڑکے کی خریدی ہُوئی باپ پر بغیر جماع کے حرام نہیں ہوتی۔ اور دو بہنوں کو بیک وقت
عقد میں نہیں لاسکتا خواہ باپ کی طرف سے بہن ہو یا ماں کی طرف سے بہن ہو۔ خواہ دائمی عقد
ہو یا متعہ۔ اگر ایک بہن کا عقد ختم ہوچکا ہو تو دُوسری بہن سے عقد کرسکتا ہے اور متعہ میں عدت
صحیح اُس کے عدم جواز پر دلالت کرتی ہے اور ایک جماعت قائل ہُوئی ہے اور مشہور یہ ہے
کہ اُس عورت کی بہن کی لڑکی اور بھائی کی لڑکی اُس عورت سے عقد کے بعد عقد میں نہیں لاسکتا
مگر اُس کی اجازت سے بعض نے مطلق جائز جانا ہے لیکن احتیاط اولیٰ ہے اور اس مسئلہ کی
فروع بہت ہیں اور یہ جو مذکور ہوا جماع میں صحیح اور وُہ زنا جو دُوسرے عقد کے بعد واقع ہو حرمت
کا باعث نہیں ہوتا جیسے ماں سے عقد کرے اس کے بعد دُختر سے زنا کرے تو ماں حرام نہیں ہوتی۔
اور اُس زنا میں جو عقد سے پہلے واقع ہو اختلاف ہے۔ اکثر نے کہا ہے کہ حرمت کا سبب ہوتا
ہے اور یہ احوط ہے اور بعض نے کہا ہے کہ مطلقاً حرمت کا باعث نہیں ہوتا اور یہ زیادہ قوی ہے
اور بعض نے کہا ہے کہ اگر زنا اپنی پھوپھی یا خالہ سے ہو تو حرمت کا باعث ہوتا ہے اگر ان کے
بغیر ہو تو نہیں ہوتا۔ اور ایک مرد جو ایک کنیز کا مالک ہے اور ہاتھ اُس کے بدن پر پھیرے یا اُس کے
جسم پر ایسی جگہ نظر کرے کہ غیر مالک اُس پر نظر نہیں کرسکتا بعضوں نے کہا ہے کہ کنیز اُس کے باپ
اور فرزند پر حرام ہوجاتی ہے اور بعض بوسہ لینے کو کہتے ہیں اور مشہور یہ ہے کہ حرام نہیں ہوتی اور
حدیثوں کو اُس کی کراہت پر محمول کیا ہے۔ اکثر علماء نے کہا ہے کہ لڑکے، لڑکیاں، بھائی، بہنیں اور
تمام رشتے جو رضاعت کے سبب سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان احکام میں نسب کا حکم رکھتے ہیں اور
دو بہنوں کو ملکیت میں جمع کرسکتا ہے۔ لیکن جماع میں جمع نہیں کرسکتے کہ دونوں سے جماع کرے۔ اگر ایک کے
ساتھ جماع کیا جب تک وُہ اس کی ملکیت میں ہے دُوسری اُس پر حرام ہے اور جو شخص کسی عورت
سے اُس کی عدت میں عقد کرے اور عدت کو جانتا ہو۔ اور یہ کہ عدت میں عقد حرام ہے تو وہ عورت
حرام موبد ہوجاتی ہے اور اُس پر کبھی حلال نہیں ہے۔ اور اگر عدہ کو نہ جانتے یا جانتا ہو اور عدت
میں عقد کرنا حرام نہ جانتا ہو یا کسی ایک کو نہ جانتا ہو اگر عقد کے بعد دخول کیا ہو تو پھر حرام موبد ہو